# 40698- پیٹ میں غلطی سے پانی کا دخول

## سوال

وضوء کرتے وقت ناک میں پانی چڑھانے سے اگر غلطی کی بنا پر پیٹ میں پانی چلا جائے تو کیا روزہ باطل ہوجاتا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

حیض اور نفاس کے علاوہ روزہ توڑنے والی باقی سب اشیاء سے میں جب تک تین شرطیں نہ پائی جائیں روزہ فاسد نہیں ہوتا وہ تین شرطیں مندرجہ ذیل ہیں :

اول : انسان کو علم ہو جاہل نہ ہو.

دوم : بھول کر نہ ہو بلکہ یاد ہو.

سوم : وہ بااختیار ہو اسے مجبور نہ کیا گیا ہو.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اگر روزے دار نے ان روزہ توڑنے والی اشیاء میں سے کسی ایک کا بھی بغیر ارادہ واختیار ارتکاب کرلیا تو اس کا روزہ صحیح ہے، اگر اس نے کلی کی اور بغیر ارادہ کے پیٹ میں پانی چلا گیا تو اس کا روزہ صحیح ہے .

دیکھیں : مجموع الفتاوي (19)

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا یہ بھی کہنا ہے کہ :

اگر روزے دار کے پیٹ میں غبار اڑ کر چلی جائے یا اس کے اختیار کے بغیر کوئی چیز اس کے اندر چلی جائے یا کلی یا ناک میں پانی چڑھایا تو پانی اس کے اختیار کے بغیر اس کے پیٹ میں چلا گیا تو اس کا روزہ صحیح ہے اور اس پر کوئی قضاء نہیں ہوگی .

مجالس شھر رمضان مجلس نمبر (15)

جو کچھ اوپر بیان ہوا اس کی بنا پر جب انسان کے اختیار کے بغیر اس کے پیٹ میں پانی چلا جائے تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

**{اور تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو تم غلطی کر لو لیکن گناہ اس میں ہے جو تمہارے دل جان بوجھ کر کریں}.**

یہ جاننا ضروري ہے کہ روزہ دار کو ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنے سے منع کیا گیا ہے تاکہ اس کے اختیار کے بغیر پانی پیٹ میں نہ چلا جائے اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو لیکن روزہ کی حالت میں نہیں)

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (38023) کا جواب بھی دیکھیں.

واللہ اعلم.